مفتی نقی علی خان کی 3 کرامات

08-July-2021

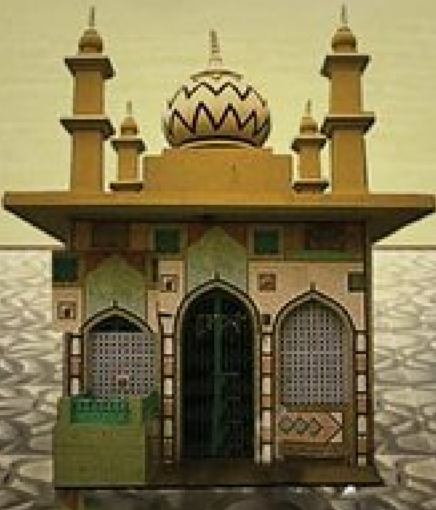

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

8 جولائی، 2021ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مفتی نقی علی خان کی 3 کرامات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...عِلْم و عُلَما کے چند فضائل
- ...مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف
- ...مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عشقِ رسول
- ...مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی 3 کرامات۔

پیشکش

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں حاضِر ہونے کی سَعادت نصیب ہو، یاد کر کے اعتکاف کی نیت کر لیا کیجئے، جب تک مسجد میں رہیں گے اِنْ شَآءَاللّٰہ الکریم نفل اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا، یاد رکھیے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ شرعاً جائِز نہیں، اگر اعتکاف کی نیت کر لیں گے تو اس کا ایک فائدہ یہ بھی نصیب ہو گا کہ ضمناً یہ چیزیں بھی جائِز ہو جائیں گی۔

درودِ پاک کی فضیلت

حضورِ انور، سلطانِ بَحْر و بَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: فرض حج کرو! بے شک اس کا اجر 20 غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔[1]

کون جانے دُرُود کی قیمت | ہے عجب دُرِّ شاہوار دُرُود
ہم کو پڑھنا خدا نصیب کرے | دَم بدم اور بار بار دُرُود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مسند الفردوس، باب: الحاء، جلد: 2، صفحہ: 130، حدیث: 2662۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ: 38۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل تَرین عَمَل ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادَت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدب بیٹھوں گا ❁ سُستی سے بچوں گا ❁ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ذِیْقَعْدَۃُالْحَرام کی 29 یا 30 تاریخ کو اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام اَحْمَد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے والِدِ محترم رَئِیْسُ الْمُتَکَلِّمِیْن مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا عُرسِ پاک ہوتا ہے، اسی مُناسبت سے آج ہم اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! حضرت علّامہ مولانا **نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی سیرت پاک کے چند پہلو سننے اور دَرْس حاصِل کرنے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو ولیِ کامِل، عالِمِ باعَمَل **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے فیضان سے مالامال فرمائے۔ آمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

عُلَمائے کرام کے چند فضائل

اے عاشقانِ رسول! حضرت عَلّامہ، **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بلند رُتبہ اور باعَمَل عالِمِ دین تھے، ان کی سیرتِ پاک کا بیان سننے سے پہلے آیئے! قرآن و حدیث کی روشنی میں عُلَمائے کرام کے چند فضائل سُن لیتے ہیں تاکہ دِل میں عُلَمائے کرام کی اہمیت

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

بڑھے اور عِلْمِ دِین سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔

چنانچہ پارہ: 3، سورۂ آلِ عمران، آیت: 18 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ (پارہ3، سورۃ آلِ عمران: 18)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر۔

والِدِ اعلیٰ حضرت، علّامہ **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: اس آیت سے عِلْم (اور عُلَما) کی 3 فضیلتیں ثابت ہوئیں: (1): اللہ پاک نے اس آیت میں اپنے اور فرشتوں کے ذِکْر کے ساتھ عُلَما کا ذِکْر فرمایا، یہ ایسا بُلند رُتبہ ہے کہ اس کی کوئی انتہا نہیں (2): اس آیت میں اللہ پاک نے فرشتوں کو توحِید کا گواہ بنایا اور فرشتوں ہی کی طرح عُلَما کو بھی توحید کا گواہ بنایا اور ان کی گواہی کو اپنے سچا خُدا ہونے کی دلیل قرار دیا (3): اس آیت میں اللہ پاک نے عُلَما کی گواہی کو فرشتوں کی گواہی کی طرح معتبر قرار دیا۔[1] معلوم ہوا سچے، با عمل، عاشقانِ رسول عُلما اللہ پاک کی وحدانِیَّت کے گواہ ہیں۔

پارہ: 28، سورۂ مُجادلہ، آیت: 11 میں اللہ پاک عُلَما کی شان میں ارشاد فرماتا ہے:

یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ (پارہ28، سورۃ المجادلہ: 11)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جنہیں علم دیا گیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا جس طرح اِیْمان بُلندئ درجات کا سبب ہے، اسی طرح عِلْم کے ذریعے بھی درجات بلند ہوتے ہیں۔

1 ...فیضانِ علم و علما، صفحہ: 9۔

❁ترمذی شریف کی روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنَاکُم یعنی عالِم کی عابِد پر ایسی فضیلت ہے، جیسے میری فضیلت تمہارے کمتر پر۔ [1] ❁مکی مدنی آقا، اَحْمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت اللہ پاک عبادت کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں کو حکم فرمائے گا: جنّت میں جاؤ! علما عرض کریں گے: اِلٰہی! انہوں نے ہمارے بتانے سے عبادت کی اور جہاد میں شریک ہوئے۔ حکم ہو گا: اے گروہِ عُلما! تم میرے نزدیک فرشتوں کی مانند ہو، شَفَاعت کرو کہ تمہاری شفاعت قبول ہو گی۔ پَس عُلمائے کرام شفاعت کریں گے، پھر جنَّت میں جائیں گے۔ [2] ❁ ایک حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: جو شخص دوسروں کو سکھانے کے لئے عِلْم کا ایک باب سیکھے، اسے 70 صدیقوں کا اَجْر دیا جائے گا۔ [3]

مجھ کو اے عطار سُنّی عالموں سے پیار ہے | اِنْ شَآءَ اللہ دو جہاں میں میرا بیڑا پار ہے [4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ کیجئے! عُلَمائے کرام کیسی بُلند شان والے ہیں، اللہ پاک ہمیں بھی عاشقانِ رسول عُلمائے کرام کا فیضان نصیب فرمائے۔ آیئے! اللہ پاک کے ایک کامِل ولی، بہت بلند رُتبہ، باعَمَل عالِمِ دین، تَاجُ الْعُلَمَا، رَئِیْسُ الْمُتَکَلِّمِیْن، حضرت علّامہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر کرتے اور سنتے ہیں۔

---

1 ...ترمذی، کتاب: العلم، باب: ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ، صفحہ: 632، حدیث: 2685۔
2 ...احیاء العلوم، علم سکھانے کی فضیلت، جلد: 1، صفحہ: 60۔
3 ...الترغیب والترہیب، کتاب: العلم، صفحہ: 45، حدیث: 19۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 699

مفتی نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا مختصر تَعارف

✿والِدِ اعلیٰ حضرت، عالِمِ باعَمَل مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ جمادی الاُخریٰ یا رَجَبُ الْمُرَجَّب کے مہینے میں 1246 ہجری کو بریلی شریف میں پیدا ہوئے[1] ✿ آپ کے والِد یعنی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے دادا جان مولانا رضا علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اپنے وقت کے زبردست عالِم دین، باکرامت ولی، بہت متقی، پرہیزگار اور عِبَادت گزار تھے، حضرت علّامہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے تمام عُلُوم اپنے والِد صاحب ہی سے سیکھے۔[2]

✿**مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بچپن ہی سے متقی، پرہیزگار تھے، شروع ہی سے طبیعت نیکی کی طرف مائل تھی، پھر مولانا رضا علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی تعلیم و تربیت نے اس میں مزید نکھار پیدا کر دیا ✿ **1294** ہجری میں مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ مارہرہ شریف حاضِر ہوئے اور شاہ آلِ رسول مارہروی رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے ہاتھ پر بیعت کی، شاہ آلِ رسول رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی نیکی، تقویٰ، پرہیزگاری، اعلیٰ اخلاق و کردار اور بلند شان دیکھ کر اسی وقت آپ کو قادری، سہروردی، چشتی، نقشبندی چاروں سلسلوں کی اجازت و خلافت سے نوازا اَور سَنَدِ حدیث بھی عطا فرمائی۔ اسی وقت سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بھی اپنے والِد مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے ساتھ حاضِر تھے، آپ بھی اسی وقت شاہ آلِ رسول رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور اعلیٰ حضرت کو بھی پیر و مرشِد کی جانِب سے اسی وقت چاروں سلسلوں کی اجازت و خلافت عطا ہوئی۔[3]

---

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ:36۔
2 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد1، صفحہ:39۔
3 ...فضائلِ دُعا، صفحہ:40۔

✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ عِلْمِ دین سیکھنے اور سکھانے کے بہت شوقین تھے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ لوگوں کو عِلْمِ دین کا شوق دلاتے رہتے تھے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ اپنا سارا وقت دین پڑھنے اور پڑھانے اور دیگر دینی کاموں میں گزارتے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کی خدمت میں عموماً اَہْلِ عِلْم موجود رہتے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ گفتگو فرماتے تو یوں لگتا جیسے عِلْم کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہو ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ مشکل سے مشکل مسئلہ بآسانی سمجھا دیا کرتے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ اپنی گفتگو میں قرآنی آیات اور احادیث کے بکثرت حوالے دیا کرتے تھے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ گہری نظر، پختہ فکر میں اپنی مثال آپ تھے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ بے پناہ فہم و فراست والے تھے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ بہت عقلمند اور دانا تھے ✿ **والدِ اعلیٰ حضرت مفتی نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ بامُرَوَّت اور رُعب و دَبْدَبہ والے تھے[1] ✿ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کے فرمان کا خلاصہ ہے: غور و فکر کی صلاحیت، اعلیٰ فہم و فراست، رائے میں پختگی جیسی **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کو اللہ پاک نے عطا فرمائی اِن علاقوں میں دیکھنے کو نہیں ملتی ✿ آپ رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کی فراستِ صادقہ (یعنی خُداداد دُور اندیشی) کی یہ حالت تھی کہ جس معاملے میں جو کچھ فرمایا وہی ظہور میں آیا ✿ آپ رَحمۃُاللہِعَلَیْہ بہت بہادر، سخی اور بلند ہمت تھے ✿ صدقہ و خیرات وہ بھی پوشیدہ طور پر بکثرت کیا کرتے ✿ جو رِزق ملتا، اسی پر قناعت کرتے، زیادہ کی لالچ نہ

---

1 ...مولانا نقی علی خاں بریلوی، صفحہ:30تا32ملتقطاً۔

فرماتے تھے۔[1]

مفتی نقی علی خان کے القابات

✿ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فتاویٰ رضویہ شریف میں اپنے والِد ماجِد مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے القاب اور فضائل و اَوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اَلْاِمَامُ الْھُمَّامُ (یعنی بلند ہمت امام) وَالْفَاضِلُ الطَّمْطَامُ (یعنی زبردست فاضِل)، وَالْبَحْرُ الطَّامُ (عِلْم کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر)، وَالْبَدْرُ التَّامُ (چودہویں کے چاند)، حَامِیُ السُّنَنِ (سُنَّتوں کے مُحافِظ)، مَاحِیُ الْفِتَنِ (فتنے مٹانے والے)، ذُوْ تَصَانِیْفِ رَائِقَۃ (عمدہ کتابیں لکھنے والے)، بَقِیَّۃُ السَّلَفِ (بزرگوں کی نشانی)، حُجَّۃُ الْخَلَفِ (اپنے بعد والوں کے لئے دلیل)، نَاصِحُ الْاُمَّۃِ (اُمَّت کو نصیحت فرمانے والے)، کَاشِفُ الْغُمَّۃِ (مشکلات حل فرمانے والے)، حَامِیْ حِمَی الرِّسَالَۃِ عَنْ کَیْدِ اَھْلِ الضَّلَالَۃِ (گمراہوں کے مکر وفریب توڑ کر ناموسِ رسالت پر پہرہ دینے والے)، سَیِّدِیْ وَمَوْلَائِیْ وَمَاْوٰئِیْ (میرے سردار، میرے مولا، میری پناہ گاہ)، مَوْلَانَا مَوْلَوِی مُحَمَّد نَقِیْ عَلِیْ خاں قادِری برکاتی آلِ رسول اللہ پاک اُن سے راضی ہو۔[2]

قُدرَت کا شاہکار ہیں، حضرت نقی علی	پَرْوَرْدَہ سرکار ہیں حضرت نقی علی
مفتی ہیں باکمال تو عاشق بھی بےمثال	آقا کے جاں نثار ہیں حضرت نقی علی
باطِل پہ قہر، حق کی ہیں تلوارِ بےنیام	سُنَّت کے پیروکار ہیں، حضرت نقی علی
والِد رضا کے اور ہیں ابنِ رضا علی	سُنّی کے تاجدار ہیں حضرت نقی علی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

❶...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:40۔

❷...فتاوٰی رضویہ، جلد:28، صفحہ:495تا496۔

مفتی نقی علی خاں رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا عشقِ رسول

پیارے اسلامی بھائیو! والِدِ اعلیٰ حضرت، حضرت علّامہ **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا نہایت اَہَم اور خاص وصف، یا یُوں کہئے کہ **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے تمام اَعْلیٰ اَوْصاف اور تمام خوبیوں کی اَصْل جو ہے، وہ ہے: آپ کا عشقِ رسول۔

بلکہ بعض ماہرینِ رضویات (یعنی جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی سیرت و کردار، آپ کی تعلیمات وغیرہ پر ریسرچ کرتے، اس پر مقالے (یعنی **Thesis**) لکھتے اور اس بنیاد پر **P.H.D** کی ڈگری حاصِل کرتے ہیں، اُن) کا کہنا ہے: ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ امامِ عشق و محبت ہیں ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے ساری زندگی عشقِ رسول میں بسر فرمائی ❁ ساری زِندگی آقائے نامدار، مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں لکھتے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عزت و ناموس پر پہرا دیتے ہوئے گزاری ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے عشقِ رسول کا تو کیا کہنا کہ پاک و ہند میں جو عشقِ رسول کی شمع روشن ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ ہی کے دَم سے روشن ہے مگر سُوال یہ ہے کہ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو عشقِ رسول کی یہ بے پناہ دولت نصیب کیسے ہوئی؟ اس پر ریسرچ کی گئی تو ریسرچ کرنے والوں نے کہا: ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ بے شک اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو عشقِ رسول کی یہ بے پناہ دولت اللہ پاک ہی نے عطا فرمائی تھی مگر ظاہِری اسباب کے اعتبار سے دیکھا جائے تو چونکہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے والِد اور آپ کے استاد **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بہت بُلند رُتبہ عاشقِ رسول تھے، لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا وہ عشقِ رسول جس نے ایک جہان کو فیض یاب کیا، یہ عشقِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر

مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کے پاکیزہ دِل کے ذریعے ہی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کے دِل میں اُترا تھا۔[1]

جان ہے عشقِ مصطفےٰ، روز فُزوں کرے خُدا | جس کو ہو دَرْد کا مزہ، نازِ دَوا اُٹھائے کیوں[2]

وضاحت: عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری جان ہے، اللہ کرے کہ یہ عشق کبھی کم نہ ہو، بڑھتا ہی رہے کہ جسے دَرْدِ عِشق میں مزہ آتا ہے، وہ اس درد کی دوا نہیں لیتا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عاشقِ رسول کا سَفرِ مدینہ (حکایت)

1295 ہجری کی بات ہے، شوّال کا مہینہ تھا، والِدِ اعلیٰ حضرت **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ شدید بیمار ہوئے، جسم کی ظاہِری طاقت میں کافِی کمزوری آگئی، اسی حالت میں ایک روز آپ رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ آرام فرما تھے، ظاہِری آنکھیں بند تھیں مگر قسمت بیدار تھی، دِل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں، مدنی آقا، مکی آقا، بگڑی بنانے والے آقا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، اپنے سچے عاشق کے خواب میں تشریف لے آئے

سَرِ بالیں، انہیں رَحمت کی ادا لائی ہے | حال بگڑا ہے تو بیمار کی بَن آئی ہے

سرکارِ نامدار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے سچے عاشق کو حکم فرمایا کہ مدینے چلے آؤ...! بس اب کیا تھا، **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ کی آنکھ کھلی، اگرچہ طبیعت ناساز تھی، ظاہری جسمانی طاقت میں کافِی کمزوری تھی مگر مدنی آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حکم فرما چکے تھے، چنانچہ **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللّٰہِ عَلَیْہ نے فوراً حج اور

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:64 بتغیر قلیل۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:94۔

مدینۂ منورہ حاضِری کا پختہ ارادہ فرما لیا، آپ رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کے دوست احباب، اَہْلِ خانہ وغیرہ نے بہت عرض کیا: عالی جاہ...!! طبیعت ناساز ہے، چلنا پھرنا بھی دُشوار ہے، اگر آیندہ سال بھی تشریف لے جائیں گے تو سرکارِ عالی وقار، مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل ہو جائے گا مگر **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کے عشق کا کمال دیکھئے! طبیعت ناساز، جسمانی طور پر کافِی کمزوری اور اب تو ہوائی جہاز پر سَفَر ہوتا ہے، ہند سے چند گھنٹے میں مدینۂ پاک پہنچا جا سکتا ہے، اُس وقت بحری جہاز پر، سمندر کے راستے سے سَفَر ہوتا تھا، مدینۂ پاک پہنچنے میں کئی کئی دِن لگتے تھے، اس سب صُورتِ حال کے باوُجُود سچے عاشق رسول، **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے دوست احباب کی عرض پر عشقِ رسول میں وارفتہ ہو کر فرمایا: مدینہ طیبہ کے ارادے سے قَدَم دروازے سے باہَر رکھ لوں، پھر چاہے رُوح اسی وقت پرواز کر جائے۔[1]

شوق روکے نہ رُکے پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے | کیسی مشکِل میں ہیں اللہ تمنّائی دوست[2]

وضاحت: یَا اللہ! محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِری کی تمنا ہے، شوق ایسا کہ دِل رُکتا نہیں، حال یہ کہ پاؤں اُٹھائے نہیں جا رہے، چلنا دُشوار ہے، اِلٰہی! کیسی مشکل ہے، میری مدد فرما۔

مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ اپنے شہزادے اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِعَلَیْہ اور گھر کے چند دیگر افراد کو ساتھ لے کر حج کے لئے روانہ ہو گئے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِعَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر اپنے سچے عاشق، **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کو ایک پیالے میں دَوا عطا

---

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ: 40۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 63۔

فرمائی، یہ دوا پینے کی برکت سے مرض کی شِدَّت میں کمی آگئی اور **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حج و زیارت کے تمام اَفْعال تَنْدُرُستوں کی طرح ادا فرمائے، پھر مدینۂ طیبہ بھی باادب، پُرکیف حاضری ہوئی۔ (1)

میٹھا مدینہ دُور ہے، جانا ضرور ہے
جانا ہمیں ضرور ہے، جانا ضرور ہے
ہوتا ہے سخت امتحاں، الفت کی راہ میں
آتا مگر سُرور ہے، جانا ضرور ہے
عشاق کو تو ملتی ہے غم میں بھی راحت اور
آتا بڑا سُرور ہے، جانا ضرور ہے
سرکار کا مدینہ یقیناً بلاشُبہ
قلب و نظر کا نُور ہے، جانا ضرور ہے (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تھی **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عشقِ رسول کی کیفیت...! کہ آپ کو سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں آکر حکم فرمایا تو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اتنی سختی سے عمل کیا کہ جان کی بھی پرواہ نہ کی بلکہ فرمایا: مدینہ طیبہ کے ارادے سے قدم دروازے سے باہر رکھ لوں پھر چاہے رُوح پرواز کر جائے۔ یعنی اپنے آقا و مولیٰ، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل کرنے کے لئے جو کچھ میرے اختیار میں ہے وہ میں ضرور کروں گا، پھر اللہ پاک کی رحمت اور مدنی سرکار، انبیا کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کرم بے شُمار ہے، اللہ پاک اوراس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چاہیں گے تو مدینے پہنچا دیں گے، ورنہ میری طرف سے تو حکم پر عَمَل ہو چکے گا۔

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ: 41۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 486 تا 487 ملتقطاً۔

آنے دو یا ڈبو دو، اب تو تمہاری جانِب | کشتی تمہیں پہ چھوڑی، لنگر اُٹھا دیئے ہیں[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے حقیقی عشقِ رسول...!! آہ! اب تو عشقِ رسول کے بلند بانگ دعوے رِہ گئے ہیں، مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللهِ عَلَیْه تو خواب میں دیئے گئے حکم پر بھی جان لٹانے کو تیار ہو گئے مگر ہمارا حال یہ ہے کہ وہ اَحْکام جو ہمارے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے حیاتِ ظاہری میں، اس ظاہِری دُنیا میں رہتے ہوئے ہم غُلاموں کے لئے ارشاد فرمائے ہم اُن پر بھی عمل نہیں کر پاتے ❁ چند قدم کے فاصلے پر مسجد ہے، قالین بچھے ہیں، پنکھے اور بعض جگہ A.C بھی لگے ہیں، تمام سہولیات موجود ہیں، تندرست بھی ہیں، ہاتھ پیر بھی سلامت ہیں، اس کے باوُجود نمازِ باجماعت کی پابندی نہیں کر پاتے، ❁ آہ! کئی مسلمان تو ایسے بھی ہیں کہ جن کی نمازیں ہی قضا ہو جاتی ہیں، ❁ ہمیں رشتے داروں کے ساتھ نیک سلوک کا حکم دیا گیا مگر ایک تعداد ہے جو معمولی وُجوہات یا محض انا پرستی کی وجہ سے رشتے توڑ ڈالتے ہیں، ❁ صاحبِ نصاب کو شرائط پائی جانے کی صُورت میں زکوۃ دینے کا حکم دیا گیا مگر کتنے ایسے ہیں جو معاذ الله زکوٰۃ کی پوری ادائیگی نہیں کرتے، ❁ ہمیں رمضان المبارک کے روزے رکھنے کا حکم دیا گیا مگر کتنے لوگ ہیں جو بلاوجہ یا محض معمولی وُجُوہات کی بنا پر روزہ نہیں رکھتے، ❁ ہمیں غیبت، چغلی، جھوٹ، وعدہ خلافی وغیرہ سے منع کیا گیا مگر آج مُعَاشرہ ان گُناہوں کی لپیٹ میں ہے، ❁ کئی نادان ایسے بھی ہیں جنہیں لگتا ہے کہ اب سچ کا زمانہ ہی نہیں ہے، جھوٹ بول کر ہی زندگی گزاری جاسکتی ہے، الامان والحفیظ!

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:102۔

❀ ہمیں مسلمان بھائی کا دِل دکھانے سے منع کیا گیا مگر آہ! ہمارے ہی معاشرے میں دنگا فساد، گالی گلوچ، لڑائی جھگڑے، قتل وغارت گری عام ہوتی جارہی ہے، ❀ ہمیں حُسنِ اَخلاق کا حکم دیا گیا مگر ہم بداخلاقی کے گہرے گڑھے میں گرتے ہی چلے جارہے ہیں، ❀ ہمیں ایمانداری کا حکم دیا گیا مگر معاشرے میں دونمبری عام ہے، **غرض**؛ وہ احکام جو ہمارے پیارے آقا، محبوب آقا، مدنی آقا، مکی آقا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ظاہری دُنیا میں تشریف فرما ہوکر، حیاتِ ظاہِری میں جو ارشادات فرمائے تھے، ہم اُن احکام پر بھی پُوری طرح عمل نہیں کرپاتے، اس کے باوُجود دعویٰ ہے کہ ہم بڑے عاشقِ رسول ہیں۔

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے نعتیہ دیوان ”وسائِلِ بخشش“ میں فرماتے ہیں:

بے نمازی رہیں، کچھ نہ روزے رکھیں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
عالموں پر ہنسیں، پھبتیاں بھی کسیں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
جو کہ گانے سنیں، فلم بینی کریں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
بدنگاہی کریں، بدکلامی کریں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
کھائیں رزقِ حرام، ایسے ہیں بدلگام	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
عہد توڑا کریں، جھوٹ بولا کریں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
جو ستاتے رہیں، دِل دکھاتے رہیں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
گالیاں جو بکیں، عیب دریاں کریں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول
داڑھیاں جو منڈائیں، کریں غیبتیں	ان کو کس نے کہا؟ عاشقانِ رسول[1]

---

1 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ:649تا650۔

اے عاشقانِ رسول! حقیقی عاشقِ رسول تو وہ تھے، جنہیں خواب میں حکم ملا تو کوئی تاوِیل نہیں کی، ٹال مٹول سے کام نہیں لیا، یہ نہیں کہا کہ ابھی طبیعت خراب ہے، ابھی چلنے پھرنے کی بھی ہمت نہیں، لہٰذا اگلے سال حکم پر عمل کر لوں گا... نہیں، نہیں بلکہ فرمایا: بس حکمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے قدم دروازے سے باہَر رکھ لوں پھر چاہے جان بھی چلی جائے تو کوئی پرواہ نہیں ہے۔

ضعف مانا مگر یہ ظالِم دِل | اُن کے رستے میں تو تھکا نہ کرے[1]

اللہ پاک ہمیں بھی مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صدقے میں حقیقی عاشقِ رسول بننے کی سَعادت نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ بات بھی خیال میں رہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا خواب میں تشریف لانا حقیقت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کا تشریف لانا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھ ہی کو دیکھا کہ شیطان میری مِثْل نہیں بَن سکتا۔[2]

پیارے آقا، جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لا کر جو ارشاد فرمائیں وہ بالکل حق، حق اور حق ہے، البتہ نیند کی حالت میں ہمارے حَوَّاس چونکہ کمزور ہوتے ہیں، اس لئے یقین کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جو کچھ حُضور جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، خواب دیکھنے والے نے حَرْف بہ حَرْف دُرُست سنا۔ یقیناً خواب میں سننے اور

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 142۔

2 ...ترمذی، کتاب: الرؤیا، باب: قول النبی من رانی، صفحہ: 547، حدیث: 2276۔

سمجھنے میں غلطی کا اِمکان موجود ہے، لہٰذا خواب میں دیئے ہوئے حکم پر عمل کرنے سے پہلے حکمِ شریعت کو دیکھنا ہو گا، اگر خواب والی بات شریعت سے نہیں ٹکراتی تو بے شک اُس پر عمل کیا جاسکتا ہے تاہم خواب میں ملے ہوئے حکم پر عمل کرنا شَرعاً واجب نہیں۔ (1)

مِرے تم خواب میں آؤ مِرے گھر روشنی ہو گی | مِری قسمت جگا جاؤ عِنایَت یہ بڑی ہو گی (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

8 آیات کی تفسیر

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم میں 8 آیات کی ایک مختصر سُورت ہے، سورۂ "اَلَمْ نَشْرَحْ" اس سورۂ مبارکہ میں نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک سیرت اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا بیان ہے۔ بڑی مشہور آیت ہے:

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۴ (پارہ30، سورۃ الم نشرح:4)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

یہ آیتِ کریمہ بھی سورۂ "اَلَمْ نَشْرَحْ" کی ہے۔ والِدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس سورۂ مبارکہ کی تفسیر لکھی ہے اور مَاشَآءَ اللّٰہ! شان و کمال دیکھئے کہ قرآنِ کریم کی 8 مختصر آیات کی یہ تفسیر بڑے سائز کے 445 صفحات پر مشتمل ہے اور اگر اسے دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق پبلش (**Publish**) کیا جائے تو شاید اس کے صفحات 1000 تک پہنچ جائیں۔ **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی لکھی ہوئی اس مبارک تفسیر کا عربی نام ہے: "اَلْکَلَامُ الْاَوْضَح فِی تَفْسِیْرِ اَلَمْ نَشْرَحْ" اور اُردو نام ہے: انوارِ جمالِ مصطفےٰ۔

(1)...فتاوی رضویہ، جلد: 5، صفحہ: 100 ماخوذاً۔
(2)...وسائل بخشش، صفحہ: 391۔

اس بے مثال تفسیر کو پڑھیں تو جہاں **مولانا نقی علی خان** رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کی علمی شان و عظمت کا پتا چلتا ہے، ساتھ ہی ساتھ آپ کے عشقِ رسول کی جھلک بھی واضح دیکھنے کو ملتی ہے، "سورۂ اَلَمْ نَشْرَح" میں تو بیان ہی شانِ رسالت ہوئی ہے، پھر مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِعَلَیْہ نے اس سورتِ پاک کی جس کمال ادب اور عشق و محبت بھرے انداز میں تفسیر لکھی، جیسے کمال انداز سے سرکارِ عالی وقار، مدنی تاجدار صَلَّی اللہُعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات کا بیان فرمایا، اپنی مثال آپ ہے۔

تفسیر "انوارِ جمالِ مصطفےٰ" کے صفحہ:13 پر سرکارِ عالی وقار، مدنی تاجدار صَلَّی اللہُعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آیا، بَس پھر کیا تھا...! ایک سچے عاشق رسول مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا قلم جھوم اُٹھا، دِل میں یادِ مصطفےٰ ہے، دِماغ میں خیالِ مصطفےٰ ہے، سَر ادب سے جھک گیا، یُوں لگتا ہے جیسے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جلوہ آنکھوں کے سامنے ہے اور مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ محبوب کے تَصَوُّر میں ڈوب کر آپ صَلَّی اللہُعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے القاب لکھنا شروع ہوئے، قلم چلنے لگا اور چلتا گیا، چلتا گیا، چلتا ہی گیا، الفاظ ترتیب پانے لگے، عِلم کا سمندر اُمنڈ آیا، محبوب صَلَّی اللہُعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مدح و ثنا ہونے لگی اور ہوتی گئی، ہوتی گئی، ہوتی ہی چلی گئی، یہاں تک کہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے مصطفےٰ جانِ رحمت، شمع بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 358 القابات لکھے، پھر فرمایا:

محمد شاہِدِ دِیں، جانِ اِیْماں | محمد رَحمتِ حق، لُطفِ یَزْداں

یعنی مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دِین کے گواہ، ایمان کی جان، اللہ پاک کا لُطف اور اس کی رحمت ہیں۔

بہارِ ہَشْت جَنّت رَنگ و بُوْیَش | بَہِشْتِ نُہ فلک خاکے زِ کُوْیَش

جنت کی سب بہاریں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رنگت اور خوشبو مبارک سے بنی ہیں، اور یہ آسمان آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گلی کی خاک کا صدقہ ہیں۔

یہاں تک مولانا **نقی علی خان** رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اُردُو اور فارسی میں 358 اَوْصافِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھے مگر ایک سچے عاشقِ رسول کا دِل تھا، اپنے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اتنا سا ذِکر کر کے شوق پُورا نہ ہوا، پھر آپ نے عربی میں پیارے آقا، دو عالم کے داتا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف لکھنا شروع کئے، پھر وہی کیفیت، پھر وہی حال، پھر قلم چلنا شروع ہوا، پھر الفاظ ترتیب پانے لگے اور مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ اپنے آقا کے اَوْصاف لکھتے گئے، لکھتے گئے، لکھتے گئے، یہاں تک کہ آپ نے عربی میں اپنے آقا، محبوبِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 213 اَوْصَاف لکھے، یہ 571 اَوْصَاف و القاب ہیں، جو بڑے سائز کے 7 صفحات پر مشتمل ہیں، آخر میں مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

يَا عَاشِقِيْنَ تَوَلَّهُوْا فِيْ وَجْهِهٖ	هٰذَا هُوَ الْحُسْنُ الْجَمِيْلُ الْمُفْرَد
لَمْ يَأْتِ فِيْ اَوْلَادِ اٰدَمَ مِثْلُهٗ	فِيْمَا مَضٰى هٰذَا حَدِيْث مُسْنَد
صَلُّوْا عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ عَشِيَّةً	اَلْفَ الصَّلٰوةِ مَعَ السَّلَامِ وَ زِيْدُوْا

عربی اشعار کا ترجمہ: اے عاشقانِ مصطفےٰ! اُن کے چہرۂ مبارک کے جلووں میں کھو کر دیوانے ہو جاؤ! یہی وہ حَسِین و جمیل ہیں کہ ان جیسا اَوْلادِ آدم میں اَور کوئی نہیں آیا، یہ بات حدیثِ پاک میں بیان ہوئی ہے، پس صبح و شام آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہزاروں بار درود اور سلام بھیجو...![1]

تیرے عشق نے بخشی ہے یہ سوغات مسلسل	تیرا ذِکر ہمیشہ، تیری بات مسلسل

1 ...انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ: 13 تا 18 ملتقطاً۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **اے عاشقانِ رسول!** یہ ہے عشقِ رسول کہ جب محبوبِ ربِّ اکبر، سلطانِ بحر وبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آئے تو عاشق جھوم جائے، کمال ادب کے ساتھ، شریعت کے دائرے میں رِہ کر، اچھے سے اچھے الفاظ چُن کر ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کرے اور کرتا ہی چلا جائے، کرتا ہی چلا جائے، نہ دِل پر ملال آئے، نہ دِماغ میں کچھ اَور خیال آئے، نہ زبان تھکے، نہ اٹکے، بَس آنکھ پُر نَم ہو، دِل مچلتا رہے اور ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوتا رہے۔

نعت پڑھتا رہوں، نعت سنتا رہوں، آنکھ پُر نم رہے، دِل مچلتا رہے
اُن کی یادوں میں ہر دَم میں کھویا رہوں، کاش! سینہ محبت میں جلتا رہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی 3 کرامات

(1): قحط دُور ہو گیا (حکایت)

ایک باریُوں ہوا کہ بریلی شریف میں قحط سالی ہو گئی، بارش نہ ہوئی، فصلیں تباہ ہونے لگیں، جانوروں کے لئے چارا تک نہیں ملتا تھا، مہنگائی بھی بہت بڑھ گئی، لوگ پریشان ہو گئے، حضرت عَلّامہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مرجعِ خلائق تھے، ایک روز بریلی شریف کے لوگ کثیر تعداد میں اکٹھے ہو کر آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، قحط کی وجہ سے ہونے والی پریشانیوں کا ذِکر کیا اور التجاء کی کہ حُضُور دُعا فرمادیں کہ اللہ پاک بارش نازِل فرمائے اور قحط کی تباہی سے نجات مل جائے۔ حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے غمخوارئ اُمَّت کے جذبے سے لبریز ہو کر فوراً فرمایا: سب میرے ساتھ چلیے۔

یہ حکم سُن کر تمام لوگ آپ کے ساتھ چل پڑے، حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ سڑک پر پیدل بہت کم نکلتے تھے، آج جب آپ پیدل ہی سڑک پر جارہے تھے تو شہر کے لوگ تعجب سے نظریں جمائے آپ کو دیکھنے لگے، لوگوں کی کثیر تعداد بھی ساتھ تھی، راستے میں لوگ پوچھتے: کیاماجرا ہے؟ جواب ملتا: حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بارِش کی دُعا کرنے جارہے ہیں، بس لوگ یہ سنتے اور اپنے کام کاج چھوڑ کر آپ کے ساتھ چل پڑتے، جہاں سے آپ گزرتے گئے، لوگ ساتھ ملتے گئے، ایک مقام پر ایک غیر مُسْلِم نے آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو لوگوں کے ہجوم کے ساتھ جاتے دیکھا تو مَعَاذَ الله! مذاق اُڑاتے ہوئے بولا: مولانا! جب تک بارِش نہ ہو، واپس نہ لوٹنا۔ مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اس کا یہ گستاخانہ جملہ سُنا مگر جواب نہ دیا اور آگے چلتے گئے، آخر آپ عید گاہ میں پہنچے، لوگوں کو جب معلوم ہوا کہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ بارِش کی دُعا مانگنے کے لئے عید گاہ تشریف لارہے ہیں تو کافی سارے لوگ پہلے ہی سے عید گاہ میں پہنچ چکے تھے، غرض کافی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے نمازِ اِسْتِسْقَاء (یعنی بارِش کی دُعا مانگنے کے لئے نماز) ادا کی، اس کے بعد جیسے ہی آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے تو یکا یک آسمان پر بادل چھاگئے، ابھی دُعا سے فارِغ بھی نہ ہوئے تھے کہ بارش شروع ہوگئی اور اتنی زبردست بارِش ہوئی کہ لوگوں کا گھروں تک جانا مشکل ہوگیا۔[1]

برستا نہیں دیکھ کر اَبرِ رحمت | بَدوں پر بھی برسا دے بَرسانے والے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مولانا نقی علی خاں بریلوی، صفحہ: 52تا53۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ: 158۔

(2): روزہ نہ چھوڑنا

مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کے دُنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد کی بات ہے، ایک بار رَجَبُ الْمُرَجَّب کے مہینے میں مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ اپنے شہزادے اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کے خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: بیٹا! اس بار رمضان المبارک میں شدید مرض ہو گا، روزہ مت چھوڑنا۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ فرماتے ہیں: ایسا ہی ہوا، رمضان المبارک میں مجھے شدید مرض کا سامنا رہا، طبیب (**Doctore**) نے بہت کہا کہ روزہ مت رکھو مگر الحمد للہ! میں نے روزہ نہ چھوڑا اور اسی کی برکت نے اللہ پاک کے فضل سے شفا دی کہ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا ہے: صُوْمُوا تَصِحُّوا یعنی روزہ رکھو تندرُست ہو جاؤ گے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): گیارہ درجے تک ہم نے پہنچا دیا (حکایت)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے ایک روز خواب دیکھا: آپ کے والِدِ محترم مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ تشریف لائے، ایک نفیس اور اُونچی سُواری بھی آپ کے ساتھ ہے، مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ نے اپنے شہزادے اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُاللہِعَلَیْہ کو اُٹھا کر اُس سُواری پر سُوار کر دیا اور فرمایا: 11 درجے تک تو ہم نے پہنچا دیا، آگے اللہ مالِک ہے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُاللہِعَلَیْہ فرماتے ہیں: ان 11 درجوں سے مراد سرکارِ

---

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 206۔

غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی غُلامی کے درجات ہیں۔[1]

رضا کے کام اور رک جائیں حاشا | ترا سائل ہے تو باذِل ہے یا غوث[2]

وضاحت: رضا کے کام نہ ہوں یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کیونکہ اے غوث پاک! رضا آپ کا سوالی ہے اور آپ سخی بخشش کرنے والے میرے آقائے نعمت ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا سَفَرِ آخرت

پیارے اسلامی بھائیو! عالِم باعَمَل، ولیٔ باکرامت، عاشِقِ ماہِ رسالت، والِدِ اعلیٰ حضرت حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد نقی علی خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ 51 سال، 5 ماہ دُنیا میں تشریف فرمارہ کر 1297 ہجری کو ذیقعدۃُ الْحرام کی 30 یا 29 تاریخ، جمعرات کے دِن، ظہر کے وقت اس دارِفانی سے رخصت ہوئے، آپ کا مزارِ پُراَنوار بریلی شریف (ہند) میں آپ کے والِد مولانا رضا علی خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے مزارِ پاک کے قریب ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: جو پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرے، وہ شہید ہے۔[3] مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ بھی پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر دُنیا سے رخصت ہوئے، لہٰذا اس حدیثِ پاک کے مطابق آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے شہادت کا رُتبہ پایا۔

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس روز والِدِ ماجِد مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا وِصال ہوا، اس روز آپ نمازِ فجر ادا فرما چکے

---

1 ...مولانا نقی علی خاں بریلوی، صفحہ: 55۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ: 257۔
3 ...ترمذی، کتاب: الجنائز، باب: ماجاء فی الشهداء مَن هُم، صفحہ: 277، حدیث: 1063۔

تھے، ظہر کی نماز کا وقت ابھی باقی تھا کہ انتقال فرمایا، نزع کے وقت جتنے لوگ آپ کے قریب موجود تھے، سب نے دیکھا کہ آنکھیں بند کئے مسلسل سلام فرماتے رہے (شاید یہ اس طرف اشارہ ہے کہ وِصَال کے وقت اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہ کی رُوحیں استقبال کے لئے تشریف لارہی تھیں اور آپ انہیں سلام فرمارہے تھے)،

ابھی چند سانس باقِی تھے کہ آپ نے اپنے ہاتھوں کو اَعْضائے وُضو (یعنی چہرے، بازو، سر اور پاؤں) پر یُوں پھیرا جیسے وُضو فرمارہے ہیں، یہاں تک کہ اشارے ہی اشارے سے ناک میں پانی بھی ڈالا۔

سُبْحٰنَ اللہ! وہ اپنے طَور پر حالتِ بےہوشی میں نمازِ ظہر بھی ادا فرما گئے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: جس وقت رُوحِ پاک جسم سے جُدا ہوئی، اس وقت میں سرہانے حاضِر تھا، عظمت والے اللہ پاک کی قسم! آپ کے سینۂ پاک سے نور اُٹھا اور جس طرح آئینے میں سورج کا عکس پڑتا ہے، اس طرح چہرۂ پاک پر چمک کر غائِب ہوگیا، اس کے ساتھ رُوح مبارک بدن سے جُدا ہوگئی۔

آخری کلمہ جو مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کی زبان مبارک سے نکلا وہ لفظ "اللہ" تھا اور آخری تحریر جو آپ رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ نے اپنے ہاتھ سے لکھی وہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" تھی۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: والِدِ ماجِد، مولانا نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے وِصَالِ پُرملال کے بعد میں نے اپنے پیر و مُرشِد سید شاہ آلِ رسول رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا کہ حضرت والِد صاحب رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کے مزار پر تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا: حُضُور! یہاں کہاں...!! فرمایا: آج سے یا فرمایا: اب سے ہم یہیں رہا کریں گے۔ (1)

---

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ: 41تا42۔

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومنِ صالح مِلا | فرش سے ماتم اٹھے وہ طیّب و طاہِر گیا[1]

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اللہ پاک کے کامِل ولی، عالِمِ باعَمَل، حضرت علّامہ، مولانا، مفتی نقی علی خان رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ کا دُنیا سے رخصت ہونے کا منظر کیسا ایمان افروز اور دِل نشین ہے۔ اور قربان جایئے! کہ آپ نے آخری لفظ جو زبان سے ادا فرمایا، وہ لفظ "اللہ" تھا اور آخری تحریر جو لکھی وہ بسم اللہ شریف تھی۔

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: جس کا آخری کلام "کلمہ طیبہ" ہو وہ جنّت میں داخل ہو گا۔[2]

خادِمِ مصطفےٰ حضرت اَنس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، محبوبِ خُدا، احمد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اللہ پاک کی تعظیم کے لئے عُمدہ کر کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا، اللہ پاک اسے بخش دے گا۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** "بِسْمِ اللہ" شریف کی برکتیں لوٹنے اور مغفرت کی خیرات پانے کے لئے وقتاً فوقتاً باوُضو خوش خط کر کے کسی کاغذ پر بِسْمِ اللہ شریف لکھتے رہنے کی عادت بنایئے لیکن خیال رہے! بے ادبی کے مقام پر ہر گز مت لکھئے، دیواروں پر

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:54۔
2 ...ابوداوٗد، کتاب:الجنائز، باب:فی التلقین، صفحہ:503، حدیث:3116۔
3 ...تفسیر درِ منثور، سورۃ فاتحہ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:27۔

بھی آیات اور مقدس کلمات لکھنے سے بچنا چاہئے کہ آہستہ آہستہ سیاہی کے ذرّات زمین پر جھڑ جاتے ہیں۔

بِسمِ اللہ شریف لکھنے کے ساتھ ساتھ پڑھنے کی بھی عادت بنانی چاہئے کہ حضرت عبد اللہ بِنْ مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ مُنَوَّرہ، سردارِ مکہ مکرمہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھے گا اللہ پاک ہر حرف کے بدلے اس کے نامۂ اعمال میں چار ہزار نیکیاں درج فرمائے گا، چار ہزار گُناہ بخش دے گا اور اس کے چار ہزار درجات بلند فرمائے گا۔[1] حضرت مولائے کائنات، علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: ایک شخص نے خوب عمدگی کے ساتھ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھا تو اس کی بخشش ہوگئی۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! "بِسمِ اللہ" شریف کی مزید برکتوں اور فضائل کی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنت، حضرت علامہ، مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کی مایہ ناز کتاب "فیضانِ سُنّت" سے "فیضانِ بِسمِ اللہ" کا باب (**Chapter**) پڑھ لیجئے۔

ملے گا دونوں عالَم کا خزانہ پڑھ لو بِسۡمِ اللہ | خدا چاہے تو ہو جنّت ٹھکانہ پڑھ لو بِسۡمِ اللہ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! دُنیا اور آخرت کی بہتریاں پانے، اولیائے کرام کا فیضان

1...فردوس الاخبار، فصل: فضل قراءۃ القرآن، جلد: 4، صفحہ: 26، حدیث: 5573۔
2...شعب الایمان، باب: تعظیم القرآن، جلد: 2، صفحہ: 546، حدیث: 2667۔

حاصِل کرنے، دِل میں عشقِ رسول بڑھانے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔

دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔

الحمد للہ! شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (***Live***) مدنی مذاکرہ فرماتے یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول کے پوچھے گئے سوالوں کے علم و حکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں، آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت فرمائیے اور عِلْمِ دِین کا خزانہ حاصِل کیجئے۔

بچے بھی نمازی بن گئے

تحصیل تلہ گنگ (ضلع چکوال، صوبہ پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ وہ توبہ سے پہلے معاشرے کے ایک انتہائی بدکار انسان تھے۔ سگریٹ، چرس، شراب جو ملتا اس کی طرف ہاتھ بڑھا دیتے تھے۔ ایک بار رمضان المبارک میں ہمت کر کے روزے رکھنا شروع کر دیئے، روزانہ رات میں مدنی چینل پر **"مدنی مذاکرہ"** دیکھنا بھی نصیب ہو گیا، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی حکمت بھری باتوں نے ان کے دل پر ایسا اثر چھوڑا کہ ان کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا، الحمد للہ انہوں نے گناہوں سے سچی توبہ کر لی اور چہرے کو داڑھی شریف سے سجا لیا، پانچوں نمازیں مسجد میں جا کر باجماعت ادا کرنے لگے، انہیں نمازیں پڑھتا دیکھ کر ان کے 12 سالہ بیٹے اور 10 سالہ بیٹی نے بھی نمازیں پڑھنا

شروع کر دیں۔ بیٹا تو باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے ان کے ساتھ جاتا تھا۔[1]

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اخلاق کا تہذیب کا طریقت کا خزینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلمہ اینڈ دُعا (Kalma &Dua) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن بنام "کلمہ اور دُعا" (Kalma&Dua) جاری کی ہے۔ اس اپلی کیشن کے ذریعے بہت آسان انداز سے بچوں کی تربیت کی جاسکتی ہے ❁ اس اپلی کیشن میں بچوں کے لئے 6 کلمے آڈیو کی صورت میں لفظ کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ ❁ روزمرہ کی 16 مختلف دعائیں مثلاً پانی پینے کی دُعا، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا، دودھ پینے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا وغیرہ لفظ کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ ❁ اور مختلف موضوعات پر سنتیں اور آداب وغیرہ شامل ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر کے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائب پر اللہ پاک کی رحمت ہو۔ عرض کیا گیا: حضور! آپ کے نائب کون ہیں؟ فرمایا: میری سنّت سے محبت کرنے اور

---

1 ... فیضان مدنی مذاکرہ، صفحہ: 72۔

دوسروں کو سکھانے والے۔[1]

سنّت کے مطابق میں ہر اِک کام کروں کاش!	تُو پیکرِ سنّت مجھے اللہ بنا دے

”نرمی“ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

دو فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (1): بے شک اللہ پاک نرمی فرمانے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے۔[2] **(2):** نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اُسے زینت بخشتی ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! نرمی کرنا ہمارے پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّت مبارکہ ہے ، ❁ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہایت نرم دِل تھے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ (پارہ4، سورۂ آلِ عمران:159)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تَو اے حبیب! اللہ کی کتنی بڑی مہربانی ہے کہ آپ ان کے لئے نرم دل ہیں۔

❁آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ڈانٹ ڈپٹ نہ فرماتے ❁اپنی ذات کے لئے غصہ نہ کرتے ❁بچوں پر شفقت فرماتے ❁صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضْوَان کے ساتھ نَرمی کا مُعَامَلہ فرماتے، حدیثِ پاک میں ہے: ایک بار اَعْرابی (عرب کا ایک دیہاتی) مَسْجِد نبوی شریف میں حاضِر ہوا (ظاہِر ہے یہ دیہات کا رہنے والا تھا، مسجد کے آداب کی زیادہ معلومات نہیں رکھتا تھا، لہٰذا اُس نے) مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا شروع کر دیا، صحابۂ کرام نے اسے اس حرکت سے روکا تو پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضْوَان کو رُوک

---

1 ...جامع بیان علم، باب: علم کے فضائل، جلد: 1، صفحہ 201، حدیث: 220۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب: الادب، باب: الرفق، صفحہ: 594، حدیث: 3688۔
3 ...ابوداؤد، کتاب: الادب، باب: فی الرفق، صفحہ: 756، حدیث: 4808۔

دیا۔ یہاں تک کہ جب وہ اَعرابی فارغ ہو لئے تو رسولِ اکرم، مبلغ اعظم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں بُلا کر (نرمی) سے مَسْجِد کے آداب سکھائے اور صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضْوَان کو اس جگہ پانی بہا کر پاک کر دینے کا حکم ارشاد فرمایا۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی طبیعت میں نرمی پیدا کرنے، بے جا غصے سے، ڈانٹ ڈپٹ وغیرہ سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں | ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مسلم، کتاب: الطہارۃ، باب: وجوب غسل البول، صفحہ: 123، حدیث: 284۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

﴾5﴿ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔ (4)

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ...التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔